کتاب نما

اسلام میں غلامی کا تصور، از ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر، ناشر: قرطاس، فلیٹ ۱۵-اے، گلشن امین ٹاور، گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ فون: ۳۸۹۹۹۰۹-۰۳۲۱۔ صفحات: ۱۹۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اسلام کے مدِ مقابل وہ تمام قوتیں، چاہے مذہبی ہوں یا فکری وسیاسی، نئے نئے عنوانوں سے اسلام کو نشانہ بناتی ہیں۔ ان کے سوفہم کا چاہے کتنے ہی مدلل اور مسکت اسلوب میں جواب دیا گیا ہو، وہ اپنے کینہ پرور مزاج کے بل پر ان دلائل کو اس طرح نظر انداز کر کے، الزامی حملے کرتی ہیں گویا کوئی جواب دیا ہی نہیں دیا گیا۔ ایسی الزام تراشی کے ترکش کا ایک تیر 'اسلام میں غلامی' ہے۔

اسلامی تاریخ کی ممتاز استاد ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر نے زیر نظر کتاب میں مغرب اور اس کے زیر اثر 'دانش' کی اسی الزامی مہم کا تجزیہ کیا ہے۔ عصرِ حاضر کی مغربی دانش قدیم یونانی تہذیب کو اپنا سرچشمۂ ہدایت سمجھتی ہے، اور ''یونانی دانش ور غلامی کو انسانی المیہ سمجھنے کے بجائے قانون فطرت سمجھتے تھے'' (ص ۲۹)۔ مصنفہ نے قدیم (یونانی، رومی، برہمنی، عربی) معاشروں میں غلامی کی روایت اور اس کے انسانیت سوز چہرے کا جائزہ (ص ۱۳-۷۸) لیتے ہوئے بتایا ہے کہ اسلام نے کس طرح انسانوں کی غلامی کے اس باب کو بند کرنے کی حکمتِ عملی متعارف اور نافذ کرائی۔

انھوں نے نوآبادیاتی دور میں لکھی گئی معذرت خواہانہ کتب کے استدلال کو دہرانے کے بجائے، حملہ آور بیانیے کا ٹھوس حقائق کی روشنی میں تجزیہ کیا ہے اور اسلام کا موقف دلائل ونظائر کے ساتھ بخوبی بیان کیا ہے۔ اگرچہ عمومی سطح پر یہ موضوع زیر بحث نہیں لایا جاتا، مگر جدید تعلیمی اداروں میں اسلام اور غلامی کو ایک من پسند ہتھیار کی حیثیت سے استعمال کرنے کا طرزِ عمل دیکھنے میں آتا ہے۔ یہ کتاب ایسی فریب خوردگی اور فریب دہی کا ایک مؤثر جواب ہے۔ (سلیم منصور خالد)